اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجب المرجب، شعبان المعظم اور رمضان المبارک کے دوسرے ہفتے کرنے والا اعلان

الحمد للہ عزوجل! تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی اس وقت دنیا کے 200 سے زائد ممالک میں، تقریباً 100 سے زائد شعبوں کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔ان ہی شعبوں میں امت کی شرعی رہنمائی کے لئے **دارُالافتاء اہلسنت**،عالم و مفتی بنانے کے لئے جامعۃ المدینہ (للبنین وللبنات)،قرآن پاک کی تعلیم عام کرنے کے لئے مدرسۃ المدینہ (للبنین وللبنات، جزوقتی، رہائشی، آن لائن، بالغان) قیدیوں کے لئے مجلسِ اصلاح برائے قیدیان، معاشرے کے کچلے ہوئے طبقے یعنی گونگے بہرے اور نابیناؤں کے لئے مجلسِ **"خصوصی اسلامی بھائی"**،امت کے عقائد واعمال کی اصلاح کی خاطر مستند کتب ورسائل لکھنے کے لئے مدنی علماء پر مشتمل **"مجلس المدینۃ العلمیہ"**،معیاری تقاضوں کے مطابق چھاپنے کے لئے **"مکتبۃ المدینہ"** اور پھر دُنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمے (translation) کے لئے **"مجلس تراجم"**،الیکٹرونک میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعے پھیلنے والی فحاشی و عریانی کے سیلاب کے آگے مضبوط بند باندھنے نیز دشمنان اسلام کے مذموم مقاصد کا مؤثر جواب دینے اور اسلام کی حقیقی تعلیمات کو رُوشناس کروانے کے لئے **"مدنی چینل"** "دعوت اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net)" **مجلس آئی ٹی (I.T)** "مصروفِ عمل ہے۔مبلغین و مدنی قافلوں وغیرہ کے ذریعے دنیا بھر کے مسلمانوں کو قرآن وسنّت کا پیغام پہنچانے کے لئے **"مجلس بیرونِ ملک"** وغیرہ وغیرہ شعبے دعوت اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے تحت شب وروز مصروفِ عمل ہیں۔ جس طرح جسم کے تمام ہی اعضاء افادیت اور اہمیت میں اپنی مثال آپ ہیں، بالکل ایسے ہی دعوت اسلامی کے ان شعبوں میں سے ہر ایک اپنا ثانی نہیں رکھتا،الغرض جس تحریک کا بیج 1981ء میں دعوت اسلامی کے نام سے بویا گیا، آج وہ کم وبیش 103 سے زائد مضبوط ڈالیوں والا سایہ فگن، تناور پھلدار درخت کا رُوپ دھار چکا ہے جس کی شاخیں 200 سے زائد ممالک تک پھیل چکی ہیں یقیناً ان مدنی کاموں کے لئے ایک خطیر رقم درکار ہوتی ہے۔

میٹھی اسلامی بہنو! رجب المرجب شعبان المعظم اور رمضان المبارک میں مدنی عطیات اِکٹھا کرنے کا بہترین موقع ہوتا ہے لہٰذا آج ہی سے بھرپور کوشش کرکے تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** کے مدنی کاموں کے لیئے اپنی زکوٰۃ، فطرہ، مدنی عطیات، صدقات وخیرات وغیرہ دینے کے ساتھ ساتھ دیگر اسلامی بہنوں سے بھی اِکٹھا کرنے کی ترکیب بنائیں تاکہ ہمارے مدنی کام پایۂ تکمیل تک پہنچ سکیں۔ چندہ موجودہ دور کی اَشد ترین ضرورت ہے چنانچہ پیارے آقا، دوعالم کے داتا، محبوبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ غیب نشان ہے، **"آخر زمانہ میں دین کا کام بھی دِرہم ودِینار سے چلے گا۔"**

(المعجم الکبیر، ج ۲۰، ص ۲۷۹، حدیث ۶۶۰، داراحیاء التراث العربی بیروت)

بعض اسلامی بہنیں مدنی عطیات اِکٹھا کرنے میں جھجک محسوس کرتی ہیں حالانکہ دین کی سَربُلندی کے لیئے چندہ اکٹھا کرنا پیارے آقا ومولا، غریبوں کے ملجاء وماویٰ، سرورِ انبیاء، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت سے ثابت ہے۔ غزوۂ تبوک، مسجدِ نبوی شریف علٰی صاحبھا الصلوٰۃ والسلام کی تعمیر، بیرِ رُومہ کی خریداری وغیرہ کے مواقع پر مالکِ خُلد و کوثر، شاہِ بحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں خرچ کرنے کی ترغیب دِلائی ہے۔

میٹھی اسلامی بہنو! آپ بھی ہمت فرمایئے، جھجک اُڑایئے اور سُنّتوں کے احیاء کے لیئے خوب خوب مدنی عطیات اکٹھا کیجئے۔

ترغیباً ایک حدیثِ مُبارکہ مُلاحظہ فرمائیں: حضرت رافع بن خدیج رَضِی اللہ تَعَالٰی عَنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: میں نے ☐ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دَانائے غیوب، منزہٌ عن العیوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا:

" ☐ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لیئے حق کے مطابق صَدَقہ وصول کرنے والا اپنے گھر لوٹنے تک ☐ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کی طرح ہے۔"

(سُنن ابی داؤد، کتاب الخراج والامارۃ والفیء، باب فی السعایہ علی الصدقۃ، الحدیث: ۲۹۳۶، ج ۳، ص ۲۳۵)

لہٰذا پیاری اسلامی بہنو! ہمیں چاہیئے کہ مدنی عطیات جمع کرنے کے لیے اپنے رشتے داروں اور پڑوسیوں پر انفرادی کوشش شروع کردیں۔ جو خوش نصیب اسلامی بہنیں اس بار عمرہ کرنے کی سعادت حاصل کرنے والی ہوں ان کی روانگی سے قبل ہی ان پر مدنی عطیات کے سلسلے میں انفرادی کوشش کیجئے۔ لیکن اجنبی اسلامی بہنوں اور غیر محرم پر ہر گز انفرادی کوشش نہ کی جائے۔ اس کے علاوہ جہاں جہاں آپ غسلِ میت اور اجتماعِ ذکر و نعت کے لئے جا چکی ہیں اُن سے بھی رابطہ کرکے ان پر انفرادی کوشش کیجئے۔ کہ صرف بولنے سے بھی ہم دعوتِ اسلامی کو کثیر فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! توجّہ مرشدی سے ہمیں اس عظیم مدنی کام کی سعادت مل رہی ہے تو کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان کے مکرو فریب میں آکر اگر کوئی نادانی کر بیٹھیں اور کوئی معمولی سی بے احتیاطی ہمیں ☐ کی رحمت سے دُور نہ کر ڈالے اس لیئے

ایمانداری کو اپنا شعار بنالیں کہ حضرت سیّدنا عمر بن خطاب رَضِی اللہ تَعَالٰی عَنہ نے فرمایا: **"کسی شخص کی نماز اور روزے سے دھوکے میں نہ آنا جو چاہے نماز پڑھے اور جو چاہے روزے رکھے لیکن جو امانت دار نہیں وہ دین دار نہیں ہے۔"** (شعب الایمان)

یادرہے! کہ عفو در گزر اپنی ذات کے حق تلف ہونے پر ہوتا ہے مگر ایسی غلطی جس میں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کا یا مدنی عطیات وغیرہ کا نقصان ہو جیسے عطیات میں خرد برد کرلی تو اب یہاں کس سے معافی مانگی جائے گی کیونکہ عطیات کسی نگران کی ملک تو نہیں ہوتے تو یہ نگران کیونکر معاف کر سکتا ہے؟ اور اگر خُدا نخواستہ کبھی نقصان ہوا تو توبہ بھی کرنی ہو گی اور خرد برد والی رقم اپنے پلے سے ادا بھی کرنی پڑے گی۔

حضرت عدی بن عمیر رَضِی اللہ تَعَالٰی عَنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: آقائے مظلوم، سرورِ معصوم، حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

"ہم تم میں جسے کسی کام پر عامل بنائیں پھر وہ ہم سے سُوئی یا اس سے بھی کمتر چیز چُھپالے تو یہ خیانت ہے، جسے قیامت کے دن لائے گا۔"

اس حدیث کی شرح میں حکیم الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمَۃُ اللّٰہ تعالٰی عَلَیہُ فرماتے ہیں: یعنی خیانت چھوٹی ہو یا بڑی قیامت میں سزا اور رُسوائی کا باعث ہے خُصوصاً جو خیانت زکوٰۃ وغیرہ میں کی جائے کیونکہ یہ عبادت میں خیانت ہے اور اس میں اللہ کا حق مارنا ہے اور فقیروں کو اُن کے حق سے محروم کرنا، رب تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ترجمہ: اور جو چُھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چیز لے کر آئے گا۔
(کنزالایمان: آلِ عمران: ۱۶۱/۳)، (مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، ج ۳، ص ۱۵)

لٰہذا آیئے! مل کر اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں کہ ہمیں جس طرح کے بھی مدنی عطیات، زکوٰۃ، فطرہ اور صدقہ وغیرہ جو کچھ ملے گا وہ امانت داری کے ساتھ اپنی ذمہ دار اسلامی بہن تک پہنچائیں گے اور کسی بھی طرح کے حیلے سے کام نہیں لیں گے اس کے لیئے بہتر ہے کہ تمام اسلامی بہنیں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیہ کی کتاب "چندے کے بارے میں سُوال جواب،" اور کتاب "چندے کی شرعی احتیاطیں" ضرور پڑھ لیں۔ اسکے علاوہ مدنی مذاکرہ 71، 72 اور 73 بھی ضرور سنیئے۔"

مدنی عطیات لینے کے حوالے سے یہ مدنی پھول توجّہ سے سماعت فرمایئے کہ کیش کی صورت میں وصول کئے جانے والے مدنی عطیات ہاتھوں ہاتھ چیک فرمالیجئے ایسے نوٹ کہ جو بند ہو چکے ہوں یا ایسی کنڈیشن والے نوٹ یعنی (کلیم نوٹ) جو بینک بھی وصول نہ کرتا ہو کو عطیات میں وصول کرنے میں احتیاط فرمائیں۔

دعائے عطار ہے کہ: **"جو مدنی عطیات کے لئے زیادہ سے زیادہ بھاگ دوڑ کرے یا عَزَّوَجَلَّ! اُسے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک وہ مدینہ نہ دیکھ لے۔"**

عَزَّوَجَلَّ! ہمیں اخلاص کے ساتھ عین شرعی احکامات کے مطابق مدنی عطیات جمع کرنے اور بروقت اپنی ذمہ دار کو جمع کروانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(2) مرآۃ المناجیح جلد 3 صفحہ نمبر 44 پر آتا ہے کہ: بندۂ مومن کا روزہ آسمان و زمین کے درمیان مُعلّق رہتا ہے جب تک صدقۂ فطر ادا نہ کیا جائے۔ حضرت ابو سعید خُدری رَضِی اللہ تَعَالٰی عَنہ فرماتے ہیں کہ "ہم صدقۂ فطر ایک صاع غلّہ، ایک صاع جو، یا ایک صاع پنیر، یا ایک صاع کِشمش نکالتے تھے۔"

صدقۂ فطر کی مختلف مقداریں سماعت فرمایئے: 3840 گرام کشمش یا جو شریف یا کھجور یا اس کی رقم یا 1920 گرام (2 کلو میں 80 گرام کم) گندم یا اس کی رقم (ان چاروں میں سے کسی بھی ایک مقدار کے مطابق صدقۂ فطر ادا کیا جا سکتا ہے)

یاد رہے! ہر ملک بلکہ ہر شہر میں ان اشیاء کی قیمت میں فرق ہوتا ہے، اور وقتاً فوقتاً ان قیمتوں میں تبدیلیاں بھی ہوتی ہیں۔ لٰہذا! اپنے اپنے شہر میں موجودہ قیمتوں کے مطابق حساب لگانا ہو گا۔ ایک شہر میں رہنے والے دوسرے شہر کی قیمتوں کے مطابق حساب نہ لگائیں۔ جن خوش نصیبوں کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ مال و دولت سے نوازا ہے اُنہیں چاہیئے کہ وہ اپنے معیارِ زندگی کے مطابق فطرہ ادا کریں اور بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے زیادہ ثواب پائیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

(صدقۂ فطر کا اعلان رمضان کے دوسرے ہفتے سے آخری ہفتے تک کیا جائے)

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ اَمَّابَعْدُفَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ماہِ رمضان میں اگر پندرہوں شب، شبِ جمعہ ہوئی تو ۔ ۔ ۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوٰی رضویہ میں ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ: "جب رمضان کی پندرہویں جمعہ کو ہوگی اس سال زلزلے کثرت سے ہوں گے۔ اَولے کثرت سے پڑیں گے۔ پندرہویں شب رمضان شبِ جمعہ ایک دھماکہ ہوگا صبح کی نماز کے بعد ایک چنگھاڑ سنائی دے گی۔ حدیث میں آیا کہ اس تاریخ کو نمازِ صبح پڑھ کر گھروں کے اندر داخل ہو جاؤ اور کواڑ بند کر لو۔ گھر میں جتنے روزن ہوں بند کر لو۔ کان بند کر لو۔ پھر آواز سنو تو فوراً اللہ عزوجل کے لیے سجدہ میں گر و اور کہو "سبحن القدوس سبحن القدوس ربنا القدوس" (قدوس کے لیے پاکی ہے قدوس کے لیے پاکی ہے اور ہمارا پروردگار قدوس ہے) جو ایسا کرے گا نجات پائے گا جو نہ کرے گا ہلاک ہوگا۔

(مسند الشاشی، حدیث ۸۳۷، مکتبہ العلوم والحکیم مدینہ منورہ ۲/۲۶۲ و ۲۶۳

یہ حدیث کا مضمون ہے اس میں یہ تعین نہیں کہ کس سنہ میں ایسا ہوگا۔ بہت رمضان گزر گئے جن کی پہلی جمعہ کو تھی ان شاءاللہ تعالیٰ آئندہ بھی گزریں گے۔ ہاں جو خبر دی ہے ہونے والی ضرور ہے جب کبھی ہو۔ اللہ تعالیٰ سے خوف و امید ہر وقت رکھنا چاہیئے۔

واللہ تعالیٰ اعلم (فتاوٰی رضویہ، ۲۷/۴۲)

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رمضان المبارک کے تربیتی حلقے کا اعلان

1. بعض لوگ چاند دیکھنے کے حوالے سے علمائے کرام کے بارے میں نازک باتیں کرتے ہیں اس حوالے سے مدنی مذاکرہ نمبر 129 میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں

"یوں کہنا بہت بڑا بہتان ہے کہ علمائے کرام جب چاہیں چاند نکال لیں۔"

امیر اہلسنت مدنی مذاکرہ 182 میں فرماتے ہیں کہ بہت لوگ بڑا چاند دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ 29 کا نہیں 30 کا ہے، خام خیالی ہے۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

"بعض بار 29 کا چاند 30 سے بڑا ہوتا ہے"

قُرب قیامت کی علامت ہلال بڑے نظر آئینگے

2. شیخِ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے مدنی چینل کے سلسلے مدنی مذاکرہ 939 میں فرمایا! یوں کہنا کہ! "اے اللہ عزوجل پورا سال رمضان رہے" یہ دعا نہیں مانگ سکتے۔

(یہ اعلان رمضان کے آخری دو ہفتے کیا جائے)